© rasailojaraid.com

فارسی میں قریب قریب عربی کے لفظ فرج کا قائم مقام ہے اور ستر ایک وسیع تر لفظ ہے جس میں جسم کا وہ سارا حصہ شامل ہے جس کا ڈھانپنا شریعت نے واجب یا مستحسن قرار دیا ہے اس مفہوم کے ساتھ چونکہ ستر کا لفظ اردو میں عام رائج ہے، اس لیے کسی مزید لفظ سے اس کی تشریح کی حاجت بھی نہیں ہے۔

بہرکیف اس طرح کے ایک آدھ تسامح سے قطع نظر فقہ السنۃ نہایت مفید اور سنجیدہ علمی مباحث اور معلومات پر مشتمل ہے اور اردو میں غالباً اپنی نوعیت کی پہلی منفرد کتاب ہے جو یقیناً اس قابل ہے کہ اس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کیا جائے اور اس کی قدر افزائی کی جائے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کو اس کی تکمیل کی ہمت دے اور ان کی مساعی کو مشکور فرمائے۔

(ع - ع)

قرآنی اخلاقیات (انگریزی) تالیف جناب بشیر احمد ڈار صاحب، فیلو ادارۂ ثقافت اسلامیہ، لاہور

شائع کردہ: ادارہ ثقافت اسلامیہ، کلب روڈ، لاہور۔ قیمت ۲ روپے آٹھ آنے۔

زندگی کے معاملات کو جیب یا پیٹ کے نقطۂ نظر سے دیکھنے کے جو برے نتائج برآمد ہوئے ہیں انہیں ہر وہ شخص اچھی طرح جانتا ہے جس نے مغربی تہذیب و تمدن کا گہرائی میں اتر کر مطالعہ کیا ہے۔ مغربی اخلاق اپنے اندر کوئی معروضی اقدار نہیں رکھتا بلکہ یہ حالات و واقعات کے بدلنے کے ساتھ مسلسل تبدیل ہوتا رہتا ہے اس لیے اس کے اندر کسی قسم کی پائیداری نہیں یہی وجہ ہے کہ سائنس نے انسان کو جو قوت فراہم کی ہے۔ اس سے بھی وہ کما حقہ فائدہ نہیں اٹھا سکا۔ اس وقت اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ مادہ پرستانہ اخلاق کے مقابلے میں اس نظامِ اخلاق کو پیش کیا جائے جس کا سرچشمہ انسانی عقل و فکر کی بجائے وحی و الہام ہو اور جو زندگی کے صرف ایک شعبے سے تعلق نہ رکھتا ہو بلکہ پوری زندگی پر حاوی ہو۔

جناب بشیر احمد ڈار صاحب نے اسی سمت میں ایک مفید اور ٹھوس قدم اٹھا کر نہایت اچھی خدمت سرانجام دی ہے۔ ان کے استدلال میں بڑا منطقی ربط اور تسلسل ہے

© rasailojaraid.com